فضائل لیلۃ القدر

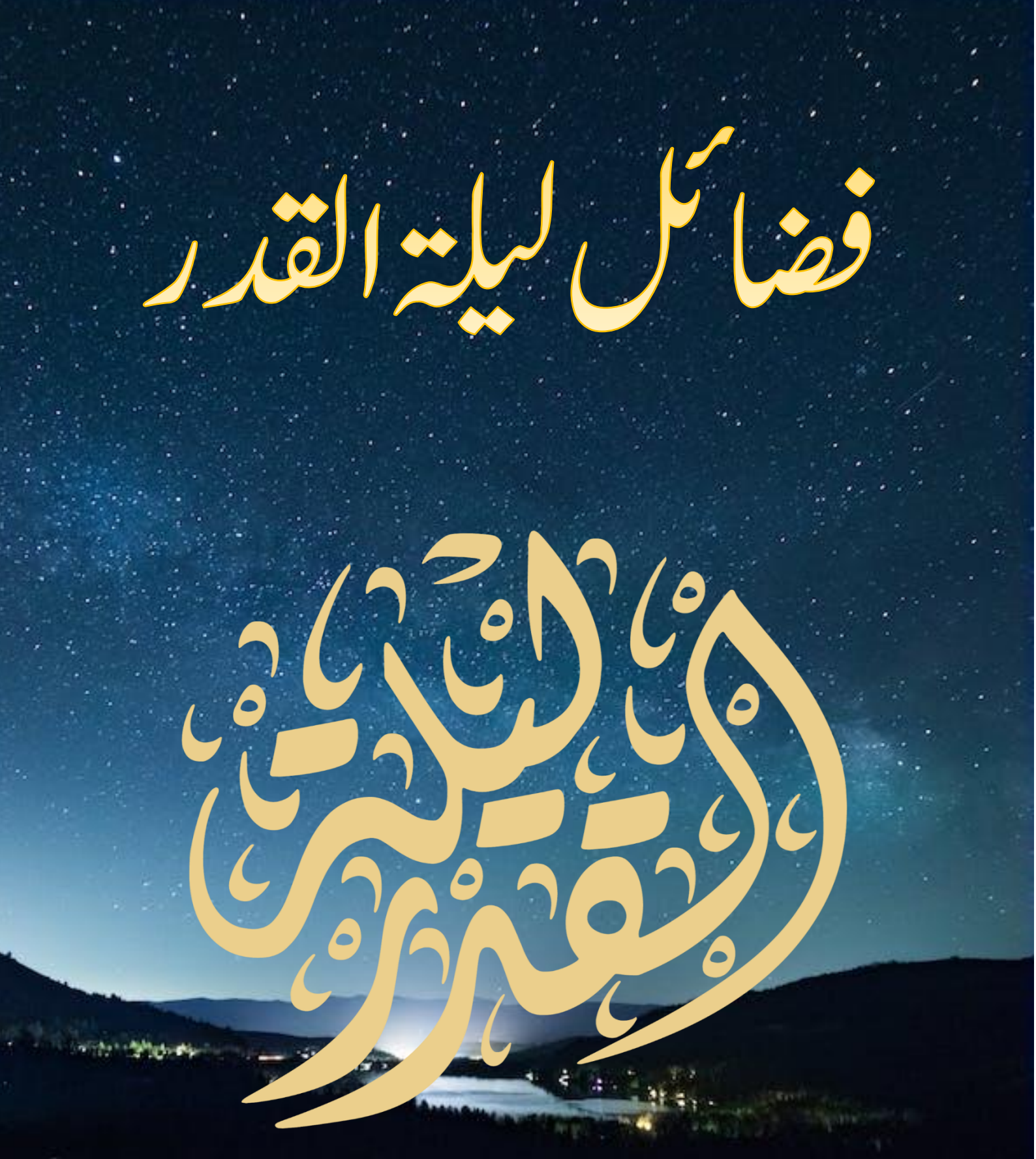

از: محمد داؤد الرحمن علی

فہرست مضامین

1)شب قدر کا معنیٰ: 2

2)شب قدر اس امت کو عطاء ہوئی: 3

3)شب قدر کی تلاش: 4

4)طاق راتیں: 4

5)شب قدر کا تعین: 5

6)شب قدر پانے کا آسان طریقہ: 6

7)شب قدر کی برکات سے محروم نہ رہیں: 7

8)وہ لوگ جن کی شب قدر میں معافی نہیں ہو گی: 7

9)شب قدر کی دعا: 9

10)شب قدر کے جواہرات: 9

فضائل لیلۃ القدر

از قلم: محمد داؤد الرحمن علی

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی سب سے اہم فضیلت و خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایک ایسی رات پائی جاتی ہے جو ہزار مہینوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔ یہ ایسی رات ہے جس میں رب العلمین کی طرف سے قرآن مجید فرقان حمید جیسا عظیم تحفہ دنیائے انسانیت کو ملا۔ یہ ایک ایسی رات ہے جسمیں عبادت کا ثواب ہزار مہینوں (کم و بیش تراسی سال) کی عبادت سے زیادہ ہے۔ یہ ایک ایسی رات ہے جس کی فضیلت میں رب کائنات سورۃ القدر نازل فرمائی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔[1]

---

(1) سورۃ القدر، آیت: ا

اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا چیز ہے۔[2]

شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔[3]

اس میں فرشتے اور جبرائیل امین (علیہ السلام) اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر کام (عبادت میں مشغول لوگوں کے لیے دعاؤں یا سال بھر تقدیر کے فیصلوں) کے لیے اُترتے ہیں۔[4]

وہ رات سراپا سلامتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔[5]

1) شب قدر کا معنیٰ:

"قدر" کا معنی اور مطلب کیا ہے؟ "قدر کے ایک معنی عظمت و شرف کے ہیں۔ اس رات کو "لیلۃ القدر" (شبِ قدر) کہنے کی وجہ اس رات کی عظمت و شرف ہے۔ ابو بکر وراق نے فرمایا کہ اس رات کو لیلۃ القدر اس وجہ سے کہا گیا کہ جس آدمی کی اس سے پہلے اپنی بے عملی کے سبب کوئی قدر و قیمت نہ تھی، اس رات میں توبہ و استغفار اور عبادت کے ذریعہ وہ صاحب قدر و شرف بن جاتا ہے۔" (6)

---

(2) سورۃ القدر، آیت: ۲

(3) سورۃ القدر، آیت: ۳

(4) سورۃ القدر، آیت: ۴

(5) سورۃ القدر، آیت: ۵

(6) معارف القرآن 791/8

2) شب قدر اس امت کو عطاء ہوئی:

شب قدر جیسی عظیم الشان اور انوار و برکات والی رات، نبی اکرم ﷺ کی فکر کے نتیجے میں، صرف امت محمدیہ کو ملی۔ شبِ قدر اللہ کی جانب سے بہت بڑا احسان ہے جو کسی دوسری امت کے حصے میں نہیں آئی۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ سبحانہ وتعالی نے میری امت کو شبِ قدر عطا فرمایا اور اس سے پہلے کسی (امت) کو یہ عطا نہیں فرمایا۔"(7)

موطا امام مالک میں ہے کہ

"رسول اللہ ﷺ کو، ان سے پہلے لوگ کی عمریں دکھائی گئیں، یا ان میں سے جن کو اللہ نے چاہا؛ تو گویا آپ ﷺ نے اپنی امت کی عمروں کو بہت کم محسوس کیا کہ وہ عمل میں وہاں تک نہیں پہنچ سکے گی، جہاں تک دوسرے لوگ اپنی طویل عمر کی وجہ سے پہنچے؛ لہذا اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو شبِ قدر عنایت فرمائی جو ہزار مہینوں سے (عبادت کے اعتبار سے) بہتر ہے۔"(8)

ایک اور روایت میں ہے کہ؛

---

(7) جامع الأحادیث، حدیث: 39912

(8) موطأ امام مالک، حدیث: 1145

رسول اللہ اکرم ﷺ نے بنی اسرائیل کے ایک ایسے آدمی کا ذکر فرمایا، جس نے اللہ کے راستے میں، ایک ہزار مہینے تک ہتھیار پہنے رکھا؛ تو مسلمان اس سے (بہت) متعجب ہوئے؛ تو اللہ عزوجل نے سورۃ القدر نازل فرمائی کہ ایک شبِ قدر کا عمل، ان ہزار مہینوں سے بہتر ہے جن میں اس آدمی نے فی سبیل اللہ ہتھیار پہنے رکھا۔[9]

3) شب قدر کی تلاش:

شب قدر جیسی عظیم رات کس رات ہو ہے اور ہم اس رات کو کیسے تلاش کریں؟ تو اس کے لیے حدیث مبارکہ کی روح سے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کی آخری عشرے (آخری دس دن) کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔"[10]

4) طاق راتیں:

رمضان المبارک کی آخری طاق راتیں کون سی ہیں؟ خاکہ درج ذیل پیش کیا جاتا ہے۔

1) اکیسویں کی رات

---

(9) السنن الکبری للبیہقی، حدیث: 8522

(10) صحیح بخاری، باب تحری لیلۃ القدر: ۲۰۱۸

2) تئیسویں کی رات

3) پچیسویں کی رات

4) ستائیسویں کی رات

5) انتیسویں کی رات

ان پانچ راتوں میں سے ہر رات عبادت کا معمول بنالیں ان شاءاللہ لیلۃ القدر کی رات نصیب ہو جائے گی۔

5) شب قدر کا تعین:

حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر کی تعین اٹھالی گئی ہے۔

حضرت عبادہ بن سامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (ہمیں) شب قدر کی خبر دینے کے لیے تشریف لا رہے تھے کہ دو مسلمان آپس میں جھگڑا کرنے لگے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"میں تمہیں شب قدر بتلانے کے لیے نکلا تھا لکن فلاں اور فلاں آپس میں جھگڑا کر لیا تو اس کی وجہ سے (شب قدر) کا علم واپس اٹھالیا گیا اور امید یہی ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو گا۔ لہذا اب تم سے (رمضان المبارک کی) پچیسویں، ستائیسویں، انتیسویں رات میں تلاش کرو۔"(11)

(11) صحیح بخاری، باب خوف المؤمن من ان یحبط عملہ وھو لایشعر: ۴۹

6) شب قدر پانے کا آسان طریقہ:

شب قدر کا رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہونا متعین ہے۔ لہذا اگر آخری عشرہ کی طاق راتوں (۱۔ اکیسویں کی رات ۲۔ تئیسویں کی رات ۳۔ پچیسویں کی رات ۴۔ ستائیسویں کی رات ۵۔ انتیسویں کی رات) میں سے ہر ہر رات درج ذیل اعمال کر لیے جائیں تو اللہ رب العزت کی رحمت سے قوی امید ہے کہ ہم شب قدر کی برکات اور ہزار مہینوں کی عبادت کا چواب پا سکیں گے۔

1) فجر و عشاء کی نماز باجماعت ادا کریں۔ (جس نے فجر و عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اسے پوری رات کا چواب ملتا ہے۔)

2) درود شریف کا ورد کریں۔

3) تیسرے کلمہ کا کثرت سے ورد کریں۔

4) قرآن مجید کا کم از کم ایک پارہ تلاوت کریں۔

5) کم سے کم دو رکعت صلوۃ التوبہ ادا کریں۔

6) اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر گڑگڑا کر معافی مانگیں۔

7) شب قدر کی برکات سے محروم نہ رہیں:

حدیث مبارکہ سے علم ہوتا ہے کہ جو شخص شب قدر کی برکات سے محروم رہا وہ شخص بڑا ہی محروم ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"تم پر یہ مہینہ (رمضان المبارک) آچکا ہے، اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس رات سے محروم رہا وہ ساری بھلائیوں سے محروم رہا۔ اس رات کی بھلائی سے وہ شخص محروم ہو سکتا ہے جو واقعی بڑا محروم ہو۔"(12)

8) وہ لوگ جن کی شب قدر میں معافی نہیں ہو گی:

کچھ ایسے بھی بدبخت لوگ ہیں جن لوگوں کی اس عظیم رات میں بھی بخشش نہیں ہوتی۔ حدیث مبارکہ میں ہے کہ:

جس رات "شبِ قدر" ہوتی ہے تو اُس رات حق تعالیٰ شانہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو (زمین پر اُترنے کا) حکم فرماتے ہیں، وہ فرشتوں کے ایک بڑے لشکر کے ساتھ زمین پر اُترتے ہیں، اُن کے ساتھ ایک سبز جھنڈا ہوتا ہے، جس کو کعبہ کے اوپر کھڑا کرتے ہیں۔

---

(12) سنن ابن ماجہ: ۱۹۶۴

حضرت جبرئیلؑ کے سو(100) بازو ہیں جن میں سے دو بازو صرف اِسی ایک رات میں کھولتے ہیں، جن کو مشرق سے مغرب تک پھیلا دیتے ہیں، پھر حضرت جبرئیلؑ فرشتوں کو فرماتے ہیں:

"جو مسلمان آج کی رات کھڑا ہو یا بیٹھا ہو، نماز پڑھ رہا ہو یا ذکر کر رہا ہو اُس کو سلام کریں اور اُس سے مصافحہ کریں اور اُن کی دُعاؤں پر آمین کہیں، صبح تک یہی حالت رہتی ہے۔

جب صبح ہو جاتی ہے تو حضرت جبرئیل آواز دیتے ہیں:

"اے فرشتوں کی جماعت! اب کوچ کرو اور چلو!۔"

فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے مؤمنوں کی حاجتوں اور ضرورتوں میں کیا معاملہ فرمایا؟"

حضرت جبرئیلؑ فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے اِن پر توجہ فرمائی اور چار شخصوں کے علاوہ سب کو معاف فرما دیا۔"

صحابہ کرام نے عرض کیا: "وہ چار شخص کون سے ہیں؟"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

1) ایک وہ شخص جو شراب کا عادی ہو۔

2) دوسرا وہ شخص جو والدین کی نافرمانی کرنے والا ہو۔

3) تیسرا وہ شخص جو قطع رحمی کرنے والا اور ناطہ توڑنے والا ہو۔

4) چوتھا وہ شخص جو (دِل میں) کینہ رکھنے والا ہو اور آپس میں قطع تعلق کرنے والا ہو۔"[13]

9) شب قدر کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

یارسول اللہ (ﷺ)! اگر مجھے شب قدر کا پتا چل جائے تو کیا دعا مانگوں؟ حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا

اَللّٰھم إِنَّک عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

"اے اللہ! بیشک آپ معاف کرنے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں، پس مجھے بھی معاف فرمادیں۔"[14]

10) شب قدر کے جواہرات:

1) شب قدر میں عبادت ہزار مہینوں (تیراسی سال چار ماہ) کی عبادت سے افضل ہے۔

2) شب قدر میں فرشتوں کا بکثرت نزول ہوتا ہے۔

---

(13) شعب الایمان ۵/۲۷۷

(14) ترمذی: باب جامع الدعوات عن النبی ﷺ: ۳۵۱۳

3) شب قدر میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام اور فرشتے ہر اُس شخص کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو کھڑے یا بیٹھے (یعنی کسی بھی حال میں) اللہ تعالیٰ کو یاد کر رہا ہو۔

4) شب قدر میں اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے والوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

5) شب قدر کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید و فرقان حمید میں ایک پوری سورۃ نازل فرمائی جس کی قیامت کے دن تک تلاوت کی جاتی رہے گی۔

دعا ہے اللہ پاک ہم سب کو لیلۃ القدر جیسی عظیم رات نصیب فرمائے، ہماری بخشش فرمائے اور جہنم کی آگ سے ہماری گردن کو آزاد فرمائے۔ آمین ثم آمین